سوال

(112) قبر پر دعا کرنے کے حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میت کو دفنانے کے بعد قبر پر دعا کرنا کیا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے؟ بعض حضرات کہتے ہیں کہ قبر پر کھڑے ہو کر جو دعا کی جاتی ہے یہ نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں۔ نیز سعودی عرب میں قبر پر کھڑے ہو کر ایسے دعا نہیں کی جاتی۔ (وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ۔) وضاحت فرمادیں کہ صحیح کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو دفن کرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔ ابو عوانہ نے اپنی ''صحیح'' میں حدیث بیان کی ہے:

'فَلَمَّا فَرَغَ مِن دَفْنِهِ اِسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ رَافِعًا يَدَيْهِ' (بحوالہ فتح الباری: ۱۴۴/۱۱)

''یعنی رسول اللہ ﷺ جب عبداللہ ذی النجادین کو دفن کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے قبلہ رُخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر اس کے لیے دعائے مغفرت کی۔''

سعودی عرب میں فتوے کی دائمی کمیٹی نے اپنے ایک فتویٰ میں کہا ہے کہ میت کو دفن کرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ سے دعاء و استغفار ثابت ہے۔ رسول اللہ ﷺ میت کے دفن سے فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر فرمایا: اپنے بھائی کے لیے بخشش کی دعا اور ثابت قدمی کا سوال کرو ابھی ابھی اس سے سوال ہو گا۔ (سنن ابی داود، بَابُ الِاسْتِغْفَارِ عِنْدَ الْقَبْرِ لِلْمَيِّتِ فِي وَقْتِ الِانْصِرَافِ، رقم ۳۲۲۱) فتاویٰ اسلامیہ: (۳۰/۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 165